مکھانہ، مچھلی وریشم پر عشر

چھٹا فقہی سمینار منعقدہ: ۱۷-۲۰/رجب ۱۴۱۴ھ مطابق ۳۱/دسمبر ۱۹۹۳ء- ۳ جنوری ۱۹۹۴ء، جامعہ دارالسلام، عمرآباد

۱- پانی میں کاشت کی جانے والی چیزیں مثلاً مکھانہ، سنگھاڑا وغیرہ زمینی پیداوار میں سے ہیں، اوران سے استغلال ارض ہوتا ہے، اس لئے ان پر عشر واجب ہوگا۔

۲- تالابوں میں بغرض تجارت مچھلیوں کی پرورش کی جاتی ہے۔ یہ زمینی پیداوار میں سے نہیں بلکہ اموال تجارت میں سے ہیں، اس لئے ان پر عشر کے احکام جاری نہ ہوں گے؛ بلکہ مال تجارت کی زکوۃ کا حکم ہوگا۔

۳- اگرعشری زمین میں شہتوت کی کاشت ریشم پیدا کرنے کے لئے کی جاتی ہے، اور شہتوت کے پتوں کو ریشم کے کیڑوں کی غذا حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، تو یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ جن اراضی کو شہتوت کے پتوں کے ذریعے ذریعہ آمدنی بنایا جاتا ہے ایسی اراضی پر شہتوت کے پتوں پر عشر واجب ہوگا۔ بعض شرکاء سمینار کی رائے میں پتوں پر عشر واجب نہیں، اس سے حاصل شدہ ریشم پر زکوۃ اموال اپنی شرائط کے ساتھ واجب ہوگی۔

☆☆☆